



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے حماس کے سیاسی شعبہ کے سربراہ کی ملاقات

1 /Feb/ 2009

اسلامی تنظیم حماس کے سیاسی شعبہ کے سربراہ جناب خالد مشعل آج سہ پہر کو رہبر معظم انقلاب اسلامی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور غزہ کی 22 روزہ جنگ ، اسلامی مقاومت کی کامیابی اور جنگ سے متعلق سیاسی حالات پر مکمل اور جامع رپورٹ پیش کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس ملاقات میں غزہ جنگ میں صہیونی دشمن پر ہونے والی کامیابی پر ایک بار پھر مبارک باد پیش کرتے ہوئے فرمایا: غزہ کے عوام اور اسلامی مقاومت نے سب کو سرفراز کیا ہے اور اس سخت، دشوار اور عظیم امتحان کو صبر و استقامت اور کامیابی کے ساتھ پس پشت چھوڑ دیا ہے۔

رہبر معظم نے اسرائیلی فوج پر غزہ کے عوام کی عظیم اور تاریخی کامیابی کو جہاد اور ایمان کا نتیجہ قرار دیا اور فلسطین کے دلیر اور مجاہد وزیر اعظم جناب اسماعیل ہنیہ کی استقامت اور مجاہدیت کی قدر کرتے ہوئے فرمایا: امیدوارم ہوں کہ خداوند متعال فلسطین کے عوام کے جہاد اور ایمان کی برکت سے اس کامیابی کو دوسری کامیابیوں کا پیش خیمہ قرار دے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: غزہ میں جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی ہے اور سیاسی ، تبلیغاتی اور نفسیاتی جنگ کا سلسلہ جاری ہے اسلامی مقاومت کو تمام شرائط اور حالات کے لئے ہوشیاری کے ساتھ آمادہ رہنا چاہیے حتیٰ اگر دشمن دوبارہ جنگ مسلط کرنے کی کوشش کرے تو اس کے لئے بھی مکمل طور پر تیار رہنا چاہیے۔

رہبر معظم نے فرمایا: دشمن سیاسی میدان میں وہ سب کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو اسے فوجی میدان میں حاصل نہیں ہوا لہذا سیاسی میدان میں بھی وہی استقامت ، وہی شجاعت اور وہی جذبہ باقی رہنا چاہیے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے غزہ کی تعمیر کو جلد از جلد شروع کرنے اور اس سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کے تعاون اور دشمن کی تبلیغاتی اور نفسیاتی جنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دشمن اس جنگ کے حقائق کو چھپانے ، توڑ مروڑ کر بیان کرنے اور حماس و اسلامی مقاومت کو اسکا ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش کر رہا ہے اور افسوس ہے کہ غزہ کی بعض ہمسایہ عربی حکومتیں بھی دشمن کے اس پروپیگنڈہ میں برابر کی شریک ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اس تبلیغاتی اور نفسیاتی جنگ کا مقابلہ کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ فلسطینی عوام اور اسلامی مقاومت کے حق باجانب مؤقف کو واضح طور پر بیان کیا جائے تاکہ دشمن کی کوششیں نتیجہ خیز ثابت نہ ہوں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے فرمایا: حماس اور اسلامی مقاومت کو عربی ذرائع ابلاغ سے اپنے حق باجانب مؤقف کو عالمی رائے عامہ تک پہنچانے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے غزہ میں صہیونی حکومت کی طرف سے جنگی جرائم کے ارتکاب اور اس پر مقدمہ چلانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس مسئلہ پر سنجیدگی کے ساتھ کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

رہبر معظم نے ان مسائل کو غزہ جہاد کے سلسلے کی کڑی قرار دیتے ہوئے فرمایا: مجاہدیت میں ٹھوس اقدام اور صراحت کی ضرورت ہے اور بیشک مجاہدیت کے نتیجے میں نصرت الہی محقق ہوگی۔

رہبر معظم نے غزہ کے شہیدوں بالخصوص فلسطینی حکومت کے وزیر داخلہ شہید صیام کو خراج تحسین پیش کیا اور شہیدوں کے لواحقین بالخصوص غزہ جنگ میں شہید ہونے والے معصوم بچوں کے خاندان والوں کے لئے خداوند متعال کی بارگاہ سے صبر جمیل اور اجر جزیل طلب کیا۔

اس ملاقات میں اسلامی تنظیم حماس کے سیاسی شعبہ کے سربراہ جناب خالد مشعل نے غزہ کی 22 روزہ جنگ ، اسلامی مقاومت کی کامیابی اور جنگ سے پہلے اور بعد کے سیاسی حالات پر مکمل اور جامع رپورٹ پیش کرتے



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

ہوئے کہا: اسلامی جمہوریہ ایران نے غزہ کے عوام کی سب سے زیادہ حمایت کی ہے اور میں غزہ کے عوام اور اسلامی مقاومت کی نمائندگی میں جناب عالی کی سیاسی و معنوی اور ایران کی بزرگ اور عظیم عوام کی حمایتوں کا قدردان اور شکر گزار ہوں۔

خالد مشعل نے غزہ کی کامیابی میں ایران کے فعال اور بے مثال کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا: غزہ کی کامیابی میں ایران کا بہت بڑا حصہ ہے -

حماس کے سیاسی شعبہ کے سربراہ نے صہیونی دشمن پر غزہ کے عوام کی کامیابی کو بہت بڑا الہی معجزہ قرار دیتے ہوئے کہا: غزہ کے سخت اور ناقابل توصیف شرائط میں غزہ کے عوام نے خدا پر توکل اور بھروسہ کیا اور "حسبنا اللہ ونعم الوکیل" آیت کا بار بار تکرار کر کے مقاومت و پائداری کے جوہر دکھائے اور خداوند متعال نے بھی غزہ کے مؤمن عوام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

جناب خالد مشعل نے مزید کہا: انشا اللہ غزہ جنگ میں کامیابی فلسطین اور بیت المقدس کی مکمل آزادی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

خالد مشعل نے جنگ کے دوران دباؤ ڈال کر شرائط منوانے میں صہیونیوں کی شکست اور بلا قید و شرط جنگ بندی اور غزہ سے عقب نشینی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اب سیاسی جنگ، محاصرہ ختم کرنے کی جنگ اور سرحدیں کھولنے کی جنگ کا آغاز ہو گیا ہے اور فلسطینی حکومت اور اسلامی مقاومت نے ہر قسم کے دباؤ اور نفسیاتی جنگ کے باوجود صہیونی دشمن کی کسی شرط کو قبول نہیں کیا حتیٰ رفع سرحد سے متعلق سن 2005ء کے معاہدے اور دائمی جنگ بندی کے شرائط کو بھی قبول نہیں کیا اور نہ قبول کرے گی۔

حماس کے سیاسی شعبہ کے سربراہ نے غزہ کی تعمیر کو فلسطینی حکومت کی پہلی ترجیحات قرار دیتے ہوئے کہا: امریکہ اور اسرائیل غزہ کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں اور عوام کو مایوس اور ناراض کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ہم ہر قیمت پر غزہ کو تعمیر کریں گے اور ان کی کوششوں کو ناکام بنادیں گے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

خالد مشعل نے غزہ کی تعمیر کے لئے بین الاقوامی سمینار منعقد کرنے کے سلسلے میں ایران کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا: فلسطینی گروہوں اور اسلامی مقاومت کی اسٹرائیجک لائن صہیونی دشمن کے خلاف جہاد اور مقاومت پر مبنی ہے اور ہم ایک لمحہ کے لئے بھی اس ہدف سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

رپورٹ میں اسی طرح غزہ میں غیبی امداد اور جنگ کے دوران عوامی جوش و جذبہ اور غزہ کے داخلی حالات کے بارے میں بھی تفصیلات بیان کی گئیں۔